

## 3000 Qadianis/Ahmadis Embrace Islam in India

According to the news published in Daily Hindustan, Mumbai Vol. 69 No. 271 dated 30 September 2004, 3000 Ahmadis/Qadianis belonging to 1000 households living in 12 villages of Post Rangam Peth, Taluka Shorapur, District Gulbarga (Karnatak), India, have embraced Islam after denouncing Ahmadiyyat. Qadiani muballighs have been working for years in these villages and had converted entire Muslim population of these villages to Ahmadiyyat. Maulana Syed Siddiq Ahmed of Khatme Nabuwwat along with his associates have been working hard to revert them to Islam without much success. Ahmadi muballighs had brain washed these simple villager who refused to listen to any reasoning. However recently Anti Ahmadiyya literature prepared by Dr. Syed Rashid Ali and Ahteshamul Haq Abdul Bari (former Ahmadi) was translated into local Kunar language and distributed among these villagers. Among them was the [Pamphlet offering Rs. 5 lacs reward](#) to any Ahmadi who would prove the quotations from the books of Mirza Ghulam therein to be wrong. Local villagers after reading this pamphlet asked the Ahmadi muballighs to reply to this challenge and claim the reward. Ahmadis preachers tried their best to avoid this issue but the villagers kept pressing them. Finally the Ahmadi Muballighs packed up and ran away from these villages. It was then that they realised that these preachers have been deceiving them and then the entire Ahmadi/Qadiani convert community denounced Ahmadiyyat and embraced Islam at the hands of local Khatme Nabuwwat leader, Maulana Syed Siddiq Ahmed. Praise be to Allah for that.

For the information of readers, this pamphlet exposes the duplicity and contradictions in the writings of Mirza Ghulam Ahmad Qadiani, the founder of Ahmadiyya Movement, thus proving that he was a liar by his own criteria highlighted in his books:

"The writings of a Liar will definitely contain contradictions." (Zamima Braheen Ahmadiyya part 5, Roohani Khazain vol.21 p.275)

Ahmadis/Qadianis were challenged in this pamphlet to prove that the quotations highlighting the contradictions in the writings of Mirza Ghulam are wrong and earn the reward. This challenge was given in July 2000 but so far no Ahmadi/Qadiani could dare to prove them wrong.

Wassalam

Dr. Syed Rashid Ali

# تین ہزار قادیانی داخل اسلام

## پانچ لاکھ روپیہ کا اسلامی انعامی چیلنج قادیانی مبلغین کے حلق میں کانٹا ثابت ہوا

ابنی احمدیہ مہمیت ان اسلام کے  
 بموجب، پوسٹ رقم چیلنج، تھوڑے دنوں میں گھبر گھبر  
 (کرناٹک) کے بارہ گاؤں کے تقریباً ایک ہزار نو  
 گھرانوں کے تقریباً تین ہزار افراد نے  
 قادیانیت سے توبہ کر اسلام کی روشنی میں  
 داخل ہو گئے۔ صدر مجلس تحفظ ختم نبوت مولانا سید  
 صدیق احمد الشافعی کی قیادت میں شیعہ کے مطابق  
 اور دیگر ائمہ کبار کچھ سال کے عرصے سے تحفظ ختم  
 نبوت کا کام کر رہے تھے جس میں انہیں وقت اور  
 پریشانی اور تا کا فی کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ کیونکہ  
 قادیانی مبلغین نے گاؤں گاؤں کے ذہنوں کو گھرا

کر قادیانیت کے سانچے میں اچھی طرح سے  
 ڈھال لیا تھا۔ جس کی وجہ سے تبلیغ بھی کچھ کام نہیں  
 آ رہی تھی۔ لیکن ابنی احمدیہ مہمیت ان اسلام کا  
 شائع کردہ ہر مضمون کنز زبان میں ترجمہ کر کر شائع  
 کیا گیا اور گاؤں گاؤں میں قادیانیوں کو پانچ لاکھ  
 روپیہ کا اسلامی انعامی چیلنج اور دیگر بیڑیچ  
 اور کتابیں تقسیم کئے گئے جیسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام  
 کی قبر شیر میں نہیں وغیرہ دیگر اہم اشتہار اہم صاحب  
 اور ڈاکٹر راشد علی صاحب کا شائع کردہ ۵ لاکھ  
 روپیہ کا انعامی چیلنج جیسے نبوت و رسالت کے  
 دعوے و دلائل و نظام احمد قادیانی اور اسکے مبلغین کے  
 گمراہیوں کے سانچے میں اچھی طرح سے  
 ڈھال لیا تھا۔ جس کی وجہ سے تبلیغ بھی کچھ کام نہیں  
 آ رہی تھی۔ لیکن ابنی احمدیہ مہمیت ان اسلام کا  
 شائع کردہ ہر مضمون کنز زبان میں ترجمہ کر کر شائع  
 کیا گیا اور گاؤں گاؤں میں قادیانیوں کو پانچ لاکھ  
 روپیہ کا اسلامی انعامی چیلنج اور دیگر بیڑیچ  
 اور کتابیں تقسیم کئے گئے جیسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام  
 کی قبر شیر میں نہیں وغیرہ دیگر اہم اشتہار اہم صاحب  
 اور ڈاکٹر راشد علی صاحب کا شائع کردہ ۵ لاکھ  
 روپیہ کا انعامی چیلنج جیسے نبوت و رسالت کے  
 دعوے و دلائل و نظام احمد قادیانی اور اسکے مبلغین کے

### اتر پردیش کی خراب صورت حال کیلئے

بی جے پی بی ایس پی ذمہ دار

الہ آباد۔ امور داخلہ کے وزیر مملکت سری  
 پرکاش جی سول نے آج کہا ہے کہ اتر پردیش قانون  
 و انتظام کی صورتحال خراب ہونے کے لئے بی جے  
 پی اور بی ایس پی برابری کی ذمہ دار ہیں۔ یہاں یو این  
 آئی سے بات کرتے ہوئے سڑ سڑ سوال نے کہا کہ  
 ریاست میں ایک سال پہلے قانون و انتظام کی  
 صورتحال خراب ہوئی تھی اور اس وقت بی جے پی اور  
 بی ایس پی اتحاد کی سرکاری اور اب ان دونوں  
 پارٹیوں کو قانون و انتظام کی صورتحال پر بولنے کا  
 اخلاقی حق نہیں ہے۔

### چھ افراد ہلاک ۲۶ زخمی

کھرگون۔ مدھیہ پردیش کے کھرگون  
 ضلع میں کل رات گئے بڑواہ کے نزدیک امریا چکی  
 علاقہ میں دہلے کرا سب پر ایک مٹی ٹرک اور ٹرک  
 کی ٹکر میں ۶ افراد ہلاک اور ۲۶ زخمی ہو گئے۔

### جنسی

### طبیہ کا لج

### طلباء نے شیجروں کی

ممبئی۔ انجمن اسلام کے تحت طبی تعلیم کی  
 خدمات انجام دینے والے طبیہ کالج (درسا) میں  
 طالبات کے ساتھ جنسی رست درازی کا معاملہ ابھی  
 مختل نہیں ہوا اور اندیشہ ہے کہ صورت حال مزید  
 ناخوشگوار رخ اختیار کرے گی۔  
 گذشتہ روز این ایس یو آئی کی مداخلت  
 سے طبیہ کالج کے طلباء و طالبات کے حوصلے بلند  
 ہو گئے ہیں۔ گذشتہ روز این ایس یو آئی (سہ ماہیہ  
 ممبئی) کے صدر سلیمان سوانی اور جنرل بیکر بیڑی  
 (سہ ماہیہ ممبئی) سرورٹ انصاری کی قیادت میں بڑے  
 سوطا لبات اور طبی طلباء نے کالج میں پرنسپل سمیت  
 تمام پھروں کا محاصرہ کر لیا اور مطالبہ کیا کہ طالبات

## ☆ بھارتی ریاست کرناٹک میں 3 ہزار قادیانی مسلمان ہو گئے

کراچی (فمائدہ امت) بھارت کی ریاست کرناٹک کے 3 ہزار سے زائد قادیانیوں نے تحفظ ختم نبوت اور انٹینی احمدیہ موومنٹ کی کوششوں سے قادیانیت سے تائب ہو کر اسلام قبول کر لیا ہے۔ تحفظ ختم نبوت کے بھارت کے رہنما مولانا سید صدیق احمد نے 12 دیہات کی 3 ہزار نفوس پر مشتمل آبادی کو دوبارہ کلمہ پڑھا کر دائرہ اسلام میں داخل کیا۔ ختم نبوت اکیڈمی لندن کے سربراہ عبدالرحمن باوا سہیل باوا انٹینی احمدیہ موومنٹ کے رہنما ڈاکٹر راشد علی نے امت کی اطلاعات کی تصدیق کرتے ہوئے اسے ایک عظیم فتح سے تعبیر کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق بھارت کی ریاست کرناٹک کے ضلع گبلرگہ کے تعلقہ شورا پور کے بارہ گاؤں کی 3 ہزار سے زائد نفوس پر مشتمل آبادی گزشتہ کئی سالوں سے قادیانی مبلغین کے زیر اثر تھی اور یہ لوگ باضابطہ طور پر قادیانی عقائد کو درست تسلیم کرتے ہوئے مرتد ہو چکے تھے تاہم تحفظ ختم نبوت بھارت کے رہنماؤں اور انٹینی احمدیہ موومنٹ کے مبلغین نے دین اسلام کے فروغ کیلئے مذکورہ آبادی میں اپنی سرگرمیاں جاری رکھیں، انٹینی احمدیہ موومنٹ کی جانب سے شورا پور کے عوام کیلئے گزشتہ ماہ مقامی کنفرس زبان میں تبلیغی مواد شائع کیا گیا جس میں قادیانیوں اور ان کے مبلغین کو چیلنج کیا گیا کہ وہ قادیانیوں کے عقائد کو درست ثابت کرائیں تو انہیں 5 لاکھ روپے انعام دیا جائیگا۔ انٹینی احمدیہ موومنٹ کے رہنما ڈاکٹر راشد علی کے مطابق ہم نے اس سلسلے میں بھرپور جدوجہد کی اور یہاں کے مقامی افراد کو باور کرایا کہ قادیانی عقائد اسلام دشمن ہیں اور ان کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے تاہم جب ہم نے پوری آبادی کے سامنے چیلنج کیا تو وہاں قادیانیت کا پرچار کرنے والے قادیانی مربی ہمارے دستاویزی حقائق کا سامنا نہیں کر سکے اور شورا پور کی پوری آبادی نے جو 3 ہزار کے قریب مرد، خواتین و بچوں پر مشتمل ہے، نے قادیانی مبلغین سے مطالبہ کیا کہ وہ ان حقائق کو یا تو غلط ثابت کریں یا یہ اقرار کر لیں کہ ان کے عقائد باطل ہیں لیکن قادیانی مبلغین نے علما کے سامنے ٹھہرنا مناسب خیال نہیں کیا اور وہاں سے فرار ہو گئے جس کے بعد پوری آبادی نے اپنے سابقہ عقائد سے توبہ کی اور تحفظ ختم نبوت بھارت کے رہنما مولانا سید محمد صدیق کے ہاتھ پر اسلام قبول کر کے دوبارہ مسلمان ہو گئے۔ اس ضمن میں امت سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے ختم نبوت اکیڈمی لندن کے سربراہ مولانا عبدالرحمن باوا اور سہیل باوا نے کہا کہ شورا پور کے 3 ہزار قادیانیوں کا قبول اسلام دین حق کی عظیم کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے اس واقعے کی باقاعدہ تصدیق کی ہے اور یہ بات ثابت ہو گئی کہ اس علاقے سے اب قادیانی مبلغین نے راہ فرار اختیار کر لی ہے اور وہاں تمام مرد و خواتین و بچوں نے باضابطہ توبہ کر کے اسلام قبول کر لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ختم نبوت اکیڈمی لندن اس سلسلے میں عالمی سطح پر اپنی کوششیں جاری رکھے گی اور بہت جلد دیگر قادیانیوں کو بھی حقائق سے مکمل آگاہی حاصل ہوگی اور وہ اپنے سابقہ عقائد سے توبہ کر کے دائرہ اسلام میں داخل ہوں گے۔